خیبر پختونخواہ ہائیڈرو پاور اور قابل تجدید توانائی کا پروگرام

Khyber Pakhtunkhwa Hydropower & Renewable Energy Development Program

Pakhtunhwa Energy Development Organization

خلاصہ برائے گبرال کالام ہائیڈرو پاور پروجیکٹ

Resettlement Action Plan- Gapral Kalam Hydropower Project

منصوبے کا تعارف

حکومت خیبر پختونخواہ' پختونخواہ انرجی ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن کے توسط سے ''خیبر پختونخواہ ہائیڈرو پاور اور قابل تجدید توانائی ترقیاتی پروگرام'' کے تحت گبرال۔کالام ہائیڈرو پاور پروجیکٹ کو بنانے کی منصوبہ بندی کر رہی ہے، جس کی مالی معاونت عالمی بینک کر رہا ہے یہ منصوبہ دریائے سوات کے معاون دریا گبرال پر تعمیر کیا جائے گا جو کہ کالام اور کنائے دیہاتوں کے درمیان واقع ہے، یہ پروجیکٹ 88 میگا واٹ کا ہے اور اس کی سالانہ توانائی کی پیداواری صلاحیت 339 گیگا واٹ ہو گی۔

پروجیکٹ کے اہم عناصر میں ویئر (بند) اور اس سے وابستہ بنیادی تعمیرات میں حوض، آبی گزرگاہ سینڈ ٹریپ، سرنگ، موجودہ سڑک کی بحالی، کوفر ڈیم، بجلی گھر (پاور ہاؤس) وغیرہ شامل ہیں اس پروجیکٹ میں بجلی گھر کے ساتھ ملازمین کے لئے سہولیات مہیا کی جائیں گی جن میں رہائشی کالونی (بستی)، سے بجلی گھر (پاور ہاؤس) تک سڑک، پاور ہاؤس سے سرنگ تک سڑک ڈسپوزل ایریا (ضائع شدہ مواد رکھنے کی جگہ)، تعمیراتی کیمپ (ڈیرہ)، 220 kV کی ٹرانسمشن لائن (بجلی کی لائن) جس کی لمبائی 2.7 کلومیٹر اور اس کی چوڑائی کی جگہ 30 میٹر ہو گی اور اس میں بارہ (12) ٹاورز (کھمبے) لگائے جائیں گے۔اس منصوبے کی کل لاگت 230.15 ملین (10 لاکھ) امریکی ڈالر ہے اور اس منصوبے پر عمل درآمد کی معیاد 6 سال ہے۔

متاثرہ افراد کی بحالی کے ایکشن پلان کو 1894 کے حصول اراضی ایکٹ، ٹیلی گراف ایکٹ 1885، واپڈا ایکٹ 1958 اور عالمی بینک کی آپریشنل پالیسی 4.12 کے تحت بنایا گیا ہے۔اس پلان کا بنیادی مقصد منفی اثرات کی نشاندہی کرنا اور نجی و سرکاری زمین کے حصول اور اثاثوں کو پہنچنے والے نقصانات کو کم اور ان کا اثر زائل کرنے کے لئے اقدامات کی منصوبہ بندی کرنا ہے۔

سماجی اثرات کی تشخیص اور ان کی نشاندہی کا طریقہ کار

متاثرہ افراد کو معاوضے کی ادائیگی اور بحالی کے ایکشن پلان کی تیاری کے لئے مختلف قسم کے طریقے استعمال کئے گئے ہیں۔جن میں پروجیکٹ سے متعلق فزیبلٹی سٹڈی (امکانیت کا مطالعہ)، فوٹو گرافی (عکس بندی)، گوگل ارتھ کی تصاویر اور نقشہ جات پر محیط پروجیکٹ دستاویزات کا تفصیلی جائزہ شامل ہے اور متعلقہ ثانوی معلومات بشمول سرکاری ریکارڈ برائے زمین، ضلع سوات کے اعداد و شمار اور دیگر متعلقہ دستاویزات کا مطالعہ بھی کیا گیا۔سماجی و اقتصادی صورتحال کو سمجھنے کے لئے علاقے کا دورہ کیا گیا اور تمام متاثرہ افراد کے علاوہ مقامی آبادی کے رہنماؤں اور دیگر متعلقہ اداروں کے افراد سے بھی ملاقاتیں کی گئیں، علاوہ ازیں علاقے کے متاثرہ افراد سے بھی مشاورت کی گئی۔سرکاری/حکومتی عہدیداروں سے بھی ملاقاتیں کی گئیں جن میں ضلع و تحصیل کی انتظامیہ، محکمہ محصولات، زراعت، جنگلات، مواصلات و تعمیرات، غیر سرکاری اور غیر منافع بخش تنظیموں کے عہدیداران، اعلیٰ تعلیمی اداروں کے ماہرین اور مقامی صحافیوں سے بھی ملاقاتیں شامل ہیں۔تمام متاثرہ گھرانوں کی مردم شماری اور اثاثوں کی تفصیلات حاصل کرنے کے لئے سوال نامے بھرے گئے۔ اس کے علاوہ متاثرہ افراد کے سماجی و معاشی حالات جانچنے کے لئے علیحدہ سوال ناموں کے ذریعے 32 فیصد متاثرہ گھرانوں سے معلومات حاصل کی گئیں۔

منصوبے کے لئے نجی زمین کے حصول کے منفی اثرات

متاثرہ افراد کی بحالی اور منصوبے کے لئے زمین حاصل کرنے کے اثرات کو جانچنے کا طریقہ کار درج ذیل نکات پر مشتمل ہے جن میں (i)۔نجی قابل کاشت اور نا قابل کاشت زمین کا مستقل اور عارضی حصول (ii)۔رہائشی تعمیرات پر پڑنے والے اثرات (iii)۔کمیونٹی انفراسٹرکچر/اثاثوں کا نقصان (iv)۔فصلوں، پھلوں اور لکڑی کے درختوں کا نقصان (v) اور عوامی سہولیات کی منتقلی وغیرہ شامل ہیں۔

تفصیلی سروے کی تشخیص کے مطابق گبرال کالام پن بجلی کے منصوبے کے کل متاثرہ گھرانوں کی تعداد 171 ہے جن کی آبادی 10416 افراد پر مشتمل ہے یہ متاثرہ افراد 6 دیہاتوں میں رہائش پذیر ہیں۔ 89 گھرانوں کو اپنی کل یا جزوی زمینوں سے مستقل طور پر دستبردار ہونا پڑے گا اور 82 گھرانوں کو اپنی زمینوں کو عارضی طور پر ٹھیکیدار کو کرایہ پر دینا ہوگا۔ 8 گھرانے اپنی رہائش گاہوں سے بے دخل ہوں گے۔ متاثرہ گھرانوں میں 50 گھرانے شدید متاثر ہونگے کیونکہ انہیں اپنی زرعی زمین اور پیداواری وسائل میں 10 فیصد سے زائد نقصان ہوگا اور 49 متاثرہ گھرانے معاشی طور پر انتہائی کمزور ہیں۔ 207 کنال کے رقبے پر زیر کاشت فصلوں کو نقصان پہنچے گا۔لکڑی کے 10 درختوں اور 19 پھل دار درختوں کا نقصان ہوگا جو کہ متاثرہ افراد کی نجی ملکیت ہیں۔ اس کے علاوہ 636 محکمہء جنگلات کے درختوں کو بھی نقصان پہنچے گا۔ 7 عدد بجلی کے کھمبوں کو دوسری جگہ پر منتقل کرنا پڑے گا۔ سروے کے دوران یہ بات سامنے آئی ہے کہ علاقے میں 50 فیصد سے زائد گھرانے غربت کی سطح سے نیچے زندگی بسر کر رہے ہیں۔

سماجی و معاشی حالات:

متاثرہ گھرانوں کے سماجی و معاشی حالات کو جانچنے کے لئے تمام گھرانوں میں سے 32 فیصد گھرانوں کا انتخاب کیا گیا اور سوالنامے کے ذریعے ان کے حالات کا جائزہ لیا گیا۔ اس سے یہ بات سامنے آئی کہ پروجیکٹ سے متصل علاقے میں رہائش پذیر افراد کا تعلق مختلف قبائل سے ہے آس پاس کے علاقوں میں سکولوں اور دینی مدرسوں کی عدم دستیابی کی وجہ سے منصوبے کے علاقے میں تعلیم کی سطح بہت کم ہے۔ خواتین کی اکثریت ناخواندہ ہے۔ سروے کے نتائج سے یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ مجموعی طور پر ہر گھر میں اوسطاً 8.0 افراد رہائش پذیر ہیں۔ یہ تمام افراد مشترکہ خاندانی نظام کے تحت آباد ہیں اور گھر کا بڑا مرد ہی گھرانے کا سربراہ ہوتا ہے۔ ان متاثرہ گھرانوں کے معاشی وسائل میں زراعت کی آمدن ایک اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اس کے علاوہ ان کے اور ذرائع آمدن بھی ہیں جن میں کاروبار، روزانہ اجرت اور کچھ بیرونی ترسیلات وغیرہ شامل ہیں۔ عمومی طور پر منصوبے سے متصل علاقے میں غربت پائی جاتی ہے۔ سروے کے نتائج سے یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ 20 فیصد گھرانوں کی آمدن 25 ہزار روپے سے کم ہے اور 54 فیصد گھرانوں کی ماہانہ آمدن 25 ہزار سے لے کر 50 ہزار روپے تک ہے۔ جبکہ اور 27 فیصد گھرانوں کی ماہانہ آمدن 50 ہزار روپے سے زیادہ ہے۔ پروجیکٹ کے علاقے میں بنیادی معاشرتی سہولیات میسر ہیں جن میں پینے کا پانی بجلی اور سڑکوں تک محفوظ رسائی وغیرہ شامل ہیں۔

قانونی اور پالیسی ڈھانچہ

اس منصوبے کے لئے نجی زمین کے حصول کی وجہ سے متاثرہ لوگوں پر منفی اثرات مرتب ہوں گے۔ اس منصوبے کے منفی اثرات کو کم کرنے کے لئے زمین کے حصول کا ایکٹ 1894، ٹیلی گراف ایکٹ 1885، واپڈا ایکٹ 1958 اور عالمی بینک کی پالیسی نمبر 4.12 کی تعمیل کی جائے گی۔ عالمی بینک کی پالیسی کے مقابلے میں گورنمنٹ آف پاکستان اور گورنمنٹ آف خیبر پختونخواہ کے قوانین اور ضابطوں کے مابین کسی بھی تضاد کو دور کرنے کے لئے اس منصوبے کی معاوضہ دینے اور بحالیء متاثرین کی پالیسی میں مخصوص دفعات شامل کی گئیں۔ اس سلسلہ میں پاکستان گورنمنٹ اور خیبر پختونخواہ گورنمنٹ کے قوانین اور عالمی بینک کی پالیسی میں تضاد کی صورت میں، عالمی بینک کی پالیسی قابل عمل ہوگی۔

متاثرین کے معاوضے اور بحالیء امداد کے لئے اہلیت

کوئی بھی متاثرہ افراد، گھرانے یا مقامی آبادی جن کو اس منصوبے کی وجہ سے کسی قسم کے نقصان ہوا ہو جن میں نجی زمین، فصلوں، لکڑی اور پھل دار درختوں، رہائشی عمارتوں، زرعی زمین سے آمدنی کا نقصان، زرعی زمین تک رسائی میں خلل اور معاش کے وسائل تک رسائی میں خلل شامل ہیں، یہ تمام متاثرہ

افراد اور گھرانے، معاوضے اور بحالی ءامداد وصول کرنے کے حق دار ہوں گے تاکہ منصوبے کے منفی اثرات کو زائل کیا جاسکے اور ان کا معیار زندگی منصوبے سے پہلے جیسا یا اُس سے بہتر ہو جائے۔ اس اہلیت کا تعین منصوبے کے اثرات کی تحقیق کے نتیجے میں متعین ہوا ہے۔

معاوضے اور بحالی ءامداد کی وصولی کی حتمی تاریخ

نقصانات کا معاوضہ اور بحالی ءامداد وصول کرنے کی اہلیت کی تاریخ کا تعین 25 اکتوبر 2019ء طے کیا گیا ہے جو کہ منصوبے کے علاقے میں سروے (جائزہ) مکمل کرنے کی تاریخ ہے۔ اس تاریخ کے بعد جو بھی پروجیکٹ کے علاقے میں منتقل ہوگا وہ کسی بھی امداد یا معاوضے کا اہل نہیں ہوگا۔ اس منصوبے کو عمل درآمد کرانے والی ایجنسی پیڈو نے متاثرہ افراد کو بھی اس تعین شدہ تاریخ سے آگاہ کیا ہے۔ دریں اثناء خیبر پختونخواہ کی حکومت سیکشن 4 اراضی حاصل کرنے کے قانون کے اجراء کے انتظامات پر عمل درآمد کو یقینی بنا رہی ہے۔

معاوضہ، اہلیت اور حقدار

اس منصوبے کی وجہ سے نقصانات کے ازالے کے لئے کافی اقدامات بحالی کے پلان میں شامل ہیں جن کو اراضی حاصل کرنے کے قانون 1894، ٹیلی گراف ایکٹ 1885، واپڈا ایکٹ 1958 اور عالمی بینک کی OP 4.12 کی بنیاد پر تیار کیا گیا ہے، جو کہ منصوبے کی وجہ سے تمام متاثرہ گھرانوں کی بحالی کو، جو کہ منصوبے سے پہلے کی سطح کے مطابق یقینی بنائے گا۔ تمام متاثرہ افراد معاوضہ وصول کرنے کے اہل ہوں گے۔ متاثرہ افراد کو معاوضے کی ادائیگی کو یقینی بنانے کے لئے ایک عدد سانچہ (ٹیبل) ترتیب دیا گیا ہے جس میں اہلیت کا معیار، نقصانات کی نوعیت اور معاوضے و بحالی کے حقوق کی تفصیل دی گئی ہے۔ سانچے میں دی گئی تمام دفعات پختونخواہ حکومت کے ایکٹ 1894 اور عالمی بنک کی پالیسی کی دستاویز کے مطابق ہیں۔

ٹیبل نمبر 1 معاوضے اور بحالی ءامداد کے حقوق کا جدول

نقصان کی قسم	نقصانات کی تفصیل	حقداران کی تفصیل	معاوضے اور امداد برائے بحالی کے حقوق
زمین کا مستقل نقصان	زمین کے تمام نقصانات (قابل کاشت، تجارتی، رہائشی، بنجر)	روایتی حقوق کے تحت مالکان	ٹیکس، رجسٹریشن فیس اور منتقلی کے اخراجات سے پاک نجی مکالمے کے ذریعے مروجہ مارکیٹ ریٹ کے مطابق قیمت پر روڈ کے 50 فٹ تک ساتھ والی زمین کا نقد معاوضہ تجارتی نرخوں پر۔ سڑک سے ہٹ کر ٹیکس رجسٹریشن فیس اور منتقلی کے اخراجات سے پاک مارکیٹ ریٹ پر نجی مکالمے کے ذریعے طے شدہ نقد معاوضہ
بجلی کے کھمبے کھڑے کرنے کے لئے زمین	کھمبوں کے نیچے زمین کے استعمال پر منفی اثرات	روایتی حقوق کے تحت مالکان	نجی گفت وشنید کے ذریعے کھمبوں کے لئے حاصل کردہ زمین کا نقد معاوضہ۔ تمام متاثرہ فصلوں اور درختوں کا نقد معاوضہ۔

		لیز کے حامل افراد	متاثرہ پلاٹوں کی مساوی قدر/ مساوی پیداواری صلاحیت کے دوسرے پلاٹوں میں لیز کی تجدید، یا باقی لیز کے سالوں کے لئے متاثرہ زمین کی مجموعی پیداوار/ کی مارکیٹ ویلیو یا آمدنی کے برابر نقد معاوضہ کی ادائیگی (زیادہ سے زیادہ تین سال تک کے لئے)
		مزارع/ کاشت کار (رجسٹر یا غیر رجسٹر)	۔کھڑی فصلوں کے نقصان کی صورت میں نقد معاوضہ ایک بار عارضی طور پر متاثرہ زمین کے لئے دو بار مستقل متاثرہ زمین کے لئے
		زرعی کارکن جن کا معاہدہ جو وقت سے پہلے ختم ہو جائے	زرعی کارکن کو اس کے معاہدے کی بقیہ معیاد کے لئے تنخواہ کے برابر نقد رقم ہے۔
		سرکاری زمین پر کاشت کرنے والے یا تجاوز کنندگان	بحالی کیووو۔ ویلیئے الاؤنس جو کہ مارکیٹ نرخوں کے مطابق ایک فصل کی پیداوار کے برابر، (یہ رقم خرابہ فصل کے معاوضے کے علاوہ ہے)
	رسائی محدود نہیں ہوئی اور بجلی کی لائن یا کھمبے کی تنصیب کی وجہ سے موجودہ زمین کا استعمال برقرار رہے	مالکان	زمین کے لئے کوئی معاوضہ نہیں ادا کیا جائے گا بشرطیکہ تعمیراتی کاموں کی تکمیل کے بعد اراضی کی بحالی اس کے سابقہ معیار کے مطابق ہو۔ ۔کھڑی فصلوں کے خرابہ اور درختوں کی کٹائی کا معاوضہ، نقد رقم کی صورت میں۔
		کاشت کار/ کرایہ دار (رجسٹرڈ یا غیر رجسٹرڈ)/ تجاوز کنندہ /سرکاری زمین کاشت کرنے والے	۔کھڑی فصلوں کا خرابہ اور درختوں کی کٹائی کا معاوضہ نقد رقم کی صورت میں
		زرعی کارکن جن کا معاہدہ وقت سے پہلے ختم ہو جائے	۔فصل کی بقیہ معیاد کے لئے تنخواہ کے مطابق نقد معاوضہ (اس میں اناج کی رقم بھی شامل ہوگی)

زرعی زمین تک رسائی میں عارضی خلل	زمین تک رسائی میں خلل	روایتی حقوق کے تحت مالکان	۔زمین کے نقصان کی ادائیگی نہیں ہوگی۔ ۔کھڑی فصلوں اور درختوں کے نقصان کی صورت میں نقد معاوضہ فصل اور درختوں کی قیمت مارکیٹ کے مطابق۔ ۔زمین تک رسائی کی پابندی کی وجہ سے مستقبل میں فصلوں کے نقصان کی مدت کے لئے مارکیٹ قیمت کے مطابق نقد ادائیگی۔اگر فصلیں نہ اُگائی جاسکیں۔ ۔کاشت کاری/کرائے داری معاہدے کی صورت میں (تحریری یا زبانی معاہدہ) مخصوص حصہ کی فصل کی/کرائے داری معاہدے پر مبنی جزوی ادائیگی۔
		کاشت کار/مزارع/کرایہ دار/تجاوز کنندہ/سرکاری زمین پر کاشت کاری کرنے والا	۔اراضی کے نقصان کی ادائیگی نہیں ہوگی۔ ۔ایک دفعہ کا الاؤنس مارکیٹ نرخوں کے مطابق ایک سال کی فصل کے برابر، کھڑی فصلوں اور درختوں کے نقصان کی صورت میں نقد معاوضہ فصل اور درختوں کی مارکیٹ قیمت کے مطابق۔

زمین کی تقسیم کی وجہ سے منفی اثرات (مستقل یا عارضی)	محدود رسائی: ۔زرعی زمینوں کے زمیندار (مرد یا خواتین /کاشتکار/ سرکاری زمین کے کاشتکار/تجاوز کنندہ) ۔عمارات ۔سماجی خدمات ۔مقامی آبادی کے آپس میں رابطے میں خلل ۔پینے کے پانی کی فراہمی کی لائنیں۔ ۔آبپاشی کے نالے ۔رسمی اور غیر رسمی راستے ۔سڑکیں ۔پُل	تمام استعمال کنندگان (سرکاری یا نجی زمین یا اثاثوں کے)	۔تقسیم ہونے والے پلوں، راستوں اور سڑکوں کے رابطوں کی مکمل بحالی۔ ۔زمین کے ٹکڑے ہو جانے کی صورت میں تقسیم ہو جانے والے پلاٹوں کو سیراب کرنے کے لئے پانی کے پائپوں اور نالوں کی بحالی۔ ۔پانی کی فراہمی کی پائپ لائن کی بحالی یا متبادل نظام (زیادہ سے زیادہ تیس منٹ آنے اور جانے کے فاصلے پر)۔ ۔مکمل طور پر ختم ہونے والی سڑکوں، راستوں اور پلوں کی مکمل بحالی یا متبادل جگہوں پر تعمیر۔ ۔پلاٹ کی علیحدگی کے متاثرہ مالکان زمین کی طے شدہ لاگت کے 25 فیصد حصہ کے معاوضے کے اہل ہوں گے طے شدہ مارکیٹ ریٹ کے مطابق (متاثرہ تقسیم شدہ پلاٹ مالک کی ملکیت رہیں گے)۔ ۔نقصان کنندہ لیز ہولڈر یا کرائے داروں کو تحریری معاہدے کے مطابق باقی لیز کے سال/ کرائے نامے کی مدت کے مطابق متاثرہ زمین کے کرائے کے برابر نقد ادائیگی۔ ۔تقسیم شدہ متاثرہ اراضی کے غیر مالک استعمال کنندگان (تجاوز کنندہ)/سرکاری زمین کو استعمال کرنے والے کسی قسم کے معاوضے کے حق دار نہیں ہیں۔

قابل کاشت زمین یا ناقابل کاشت زمین پر عارضی اثرات	تعمیراتی کاموں کے دوران عارضی طور پر زمین کی ضرورت میں	روایتی مالکان/ لیز ہولڈر	زمین کے نقصان کی ادائیگی نہیں ہوگی۔ ۔پراجیکٹ ڈائریکٹر کی منظوری کے ساتھ مالکان/ لیز ہولڈر اور ٹھیکیدار کے مابین مختصر مدت کے معاہدے کے ذریعے اراضی عارضی طور پر(لیز کے ذریعے) حاصل کی جائے گی،کرایہ کی شراط مالکان کی رضامندی کے مطابق بات چیت کے ذریعے طے ہوں گی۔ ۔ٹھیکیدار زمین کی اصل حالت کے مطابق مکمل بحالی کرے گا یا ٹھیکیدار زمین کی بحالی کے اخراجات کی مکمل لاگت ادا کرے گا۔ ۔ٹھیکیدار زمین کے کرائے کی مکمل ادائیگی کرے گا ۔ٹھیکیدار فصل کے خرابہ کی صورت میں بازاری نرخوں کے مطابق صرف ایک متاثرہ فصل کا معاوضہ ادا کیا جائے گا۔
		مزارع/ کاشتکار/ حصہ دار/ تجاوزکنندہ/ سرکاری زمین کو کاشت کرنے والے (رجسٹر یا غیر رجسٹر)	۔زمین کے نقصان کی ادائیگی نہیں ہوگی۔ ۔متاثرہ فصل یا درختوں کی بازاری نرخ کے مطابق ادائیگی۔(اگر متاثر ہوں) ۔آمدنی کے نقصان کی صورت میں زمین کی آمدنی کے مطابق معاوضے کی ادائیگی ،معاہدے کے دورانیے تک ادائیگی۔ ۔ٹھیکیدار زمین کے کرائے کی مکمل ادائیگی کرے گا ۔ٹھیکیدار فصل کے خرابہ کی صورت میں بازاری نرخوں کے مطابق صرف ایک متاثرہ فصل کا معاوضہ ادا کرے گا۔
فصلوں کا نقصان	قابل کاشت زمین	روایتی مالکان	۔محکمہ زراعت کے حساب کے مطابق اوسط پیداوار پر مبنی ایک فصل کے لئے مارکیٹ نرخوں کے مطابق معاوضہ
لکڑی کے درختوں کا نقصان	متاثرہ درخت	درختوں کے مالک/ کاشت کار	۔محکمہ جنگلات کے حساب کے مطابق لکڑی کے درختوں کے مالک/ کاشتکار کو درختوں کی خشک لکڑی کے حجم کے مطابق مارکیٹ کے نرخوں کی بنیاد پر نقد معاوضہ۔ ۔کاٹے ہوئے درخت کی لکڑی مالک کے پاس رہے گی اور معاوضے سے اس کی قیمت کی کٹوتی نہیں ہوگی۔

پھل دار درختوں کا نقصان	متاثرہ پھل دار درخت	مالکان/کاشتکار	۔زرعی یونیورسٹی پشاور کے شعبہ باغبانی کی معلومات کی بنیاد پر سالانہ پیداوار کی مارکیٹ قیمت کے مطابق ادائیگی، پانچ سال تک کی پیداوار۔ ۔درختوں کو پھلوں کی عمر تک دوبارہ اُگانے کے لئے سرمایہ کاری کی لاگت کی ادائیگی۔ ۔کٹے ہوئے درختوں کی لکڑی مالک کے پاس رہے گی اور معاوضے سے اس کی قیمت کی کٹوتی نہیں ہوگی۔
عمارات کا نقصان	ہر طرح کی عمارات (رہائشی یا تجارتی)	تعمیر شدہ عمارت کے مالک/عمارت تعمیر کرنے والے افراد/زمین پر تجاوز کنندہ/سرکاری زمین پر عمارت بنانے والے/مقامی آبادی کی مشترکہ عمارات کے منتظم (جو کہ سرکار یا مقامی آبادی کی طرف سے مقرر کئے گئے ہوں)	۔متاثرہ عمارات کی طرز پر متبادل عمارت اور اس کے اندر اور دیگر اثاثہ جات کی لاگت کا معاوضہ (جدید ترین مارکیٹ ریٹ سسٹم کیمطابق جو کہ محکمہ تعمیرات ومواصلات کے طے شدہ ہیں) فرسودہ، ٹیکسوں، ملبے کی قیمت کی کٹوتی نہیں ہو گی۔ملبہ مالک کی ملکیت ہوگا۔ ۔جزوی نقصان کی صورت میں بقایا عمارت کو مکمل طور پر بحال کرنے کے لئے نقد معاوضے کی ادائیگی۔ ۔اگر عمارت کے 25 فیصد یا اس سے زیادہ حصے کے نقصان کی صورت میں پوری عمارت کا معاوضہ دیا جائیگا، ملبے کی مد میں کٹوتی نہیں ہوگی اور
			نہ ہی فرسودگی کی کٹوتی ہوگی، معاوضے کی ادائیگی کے ریٹس محکمہ تعمیرات و مواصلات کے طے شدہ جدید ریٹ کے مطابق ہوں گے۔ ۔عمارت کے مالکان کو سامان کے نقل وحمل کے اخراجات کو پورا کرنے کے لئے اور ملبہ کی نقل وحرکت کے لئے منتقلی الاؤنس کی ادائیگی۔
مقامی آبادی کی مشترکہ عمارات کا نقصان	حکومتی یا مقامی آبادی کے اثاثہ جات/عمارات/سہولیات	حکومت یا مقامی آبادی	تمام متاثرہ اثاثوں/سہولیات کی مکمل بحالی یا متبادل جگہ پر اثاثوں/سہولیات کی تعمیر، ان کی انتظامیہ کی مشاورت سے۔

آمدنی اور روزگار کے نقصان کی وجہ سے شدید منفی اثرات	زرعی اراضی یا پیداواری اثاثہ جات/ آمدنی کے نقصان کی وجہ سے شدید اثرات	وہ تمام گھرانے جن کی 10 فیصد سے زیادہ خاندانی آمدنی یا پیداواری اثاثے کا نقصان ہوا ہو	۔زرعی اراضی کی سالانہ پیداوار کی مارکیٹ نرخوں کے مطابق تین سال تک کی فصلوں کا معاوضہ نقد رقم کی صورت میں۔ ۔سالانہ آمدنی کی تشخیص کی بنیاد پر ایک عبوری الاؤنس کی ادائیگی جو کہ ایک سال کی اوسط آمدنی کے برابر رقم ہو۔ ۔اگر کسی کھمبے کی جگہ یا بجلی کی لائن کی تنصیب کی وجہ سے کسی کی فصل کا 10 فیصد سے زیادہ نقصان ہو تو یک سالہ پوری فصل کے نقصان کے معاوضہ کی ادائیگی زمینداروں کو مارکیٹ نرخوں کے مطابق۔
	کھیت مزدوری کرنے والے افراد کے ذریعہ معاش کا نقصان	کل وقتی کھیت مزدور	متاثرہ مزدوروں کو ایک دفعہ الاؤنس دیا جائے گا جو کہ ایک سال کی کم سے کم ماہانہ سرکاری اجرت کے برابر ہوگا۔
بے گھر ہونے کا الاؤنس	رہائش گاہ کا نقصان	بے گھر ہونے والے مالکان/ کرایہ دار/ مزارع	۔مقامی نقل وحمل کے اوسط کرایہ پر مبنی سامان کی منتقلی کے اخراجات کے لئے الاؤنس کی ادائیگی۔ ۔متبادل جگہوں پر رہنے کے لئے مقامی علاقے کے ایک سالہ اوسط کرائے کے مساوی نقد رقم کی فراہمی متاثرہ گھرانوں کو عبوری مدت کے لئے الاؤنس دیا
			جائے گا ، اگر متاثرہ گھرانہ اسی گاؤں/ علاقے میں منتقل ہو گا تو -/50,000 روپے کی ادائیگی اور دور کے علاقے میں منتقلی کرنے والے گھرانے کو -/100,000 روپے کی ادائیگی۔ ۔اگر بجلی پانی اور دیگر تنصیبات کے اخراجات مالکان کے بجائے کرایہ داروں یا رہائشیوں نے ادا کئے ہوں تو ان کا معاوضہ، کرایہ داروں اور رہائشیوں کو ملے گا۔

معاش کا نقصان	معاشی طور پر کمزور گھرانوں کی بحالی	تمام معاشرتی طور پر کمزور گھرانے (غربت کی لکیر سے نیچے) چھوٹے کسان/ مزارع/ کل وقتی کھیت مزدور/ خواتین کی سرپرستی والے بے سہارا گھرانے/ معذور افراد کی سرپرستی والے بے سہارا گھرانے	۔ہر گھرانے کے ایک بالغ فرد کو معاش کی ترقی اور بہتری اور تربیت کے لئے -/100,000 نقد رقم کی ادائیگی (اس رقم سے موجودہ یا نئی کو استعمال کرنے کے لئے یا چھوٹا کاروبار بڑھانے یا شروع کرنے کا موقع ملے گا) ۔ایسے تمام گھرانے معاش کی بحالی اور بہتری کے منصوبے سے فائدہ حاصل کرنے کے اہل ہوں گے۔ ۔ایسے گھرانوں کہ مرد و خواتین کو دو لاکھ روپے تک قابل واپسی، گردشی سرمائے کی فراہمی جو کہ زرعی زمین پر کام کے علاوہ یا زرعی زمین پر معاشی سرگرمیاں کرنے کے لئے ہوگا۔
			۔ان گھرانوں کے افراد (مرد و خواتین) کو تعمیراتی کاموں کے دوران یا منصوبے کے چلنے کے مرحلے میں روزگار کے لئے ترجیح دی جائے گی۔
عوامی خدمات اور سہولیات/ مقامی آبادی کے اثاثوں کا نقصان	سکول/صحت کے مراکز ،سماجی خدمات کی عمارات ،قبرستان ،مسجد، پل ،سڑکوں وغیرہ کا نقصان	خدمات مہیا کرنے والے ادارے	۔تمام متاثرہ خدمات اور اثاثوں کی موجودہ جگہ یا متبادل جگہ پر مکمل بحالی یا تعمیر نو، جس میں نئی جگہ پر زمین کا بندوبست شامل ہے۔
منصوبے کے فوائد	تمام متاثرہ اور مقامی افراد		۔تمام متاثرہ اور مقامی گھرانوں کو سماجی ترقیاتی منصوبے (سوشل ڈیولپمنٹ پلان) کے تحت خدمات سے فائدہ اٹھانے کا حق حاصل ہے
غیر متوقع نقصانات			۔پیڈو منصوبے کے عملدرآمد کے دوران کسی بھی طرح کے غیر متوقع منفی اثرات یا نقصانات سے نمٹنے کے لئے مکمل انتظام کرے گی جو کہ اس پروگرام کی پالیسی اور عالمی بینک کی پالیسی 4.12 کے مطابق ہوگا۔

ذریعہ معاش کی بحالی اور بہتری کا منصوبہ

Livelihood Restoration Implementation Plan (LRIP)

متاثرہ افراد کی معاشی بحالی کو بہتر کرنے کے لئے LRIP کو تیار کیا جائے گا۔ تاکہ متاثرہ افراد پر پڑنے والے منفی سماجی و معاشی اثرات کو کم سے کم کر کے ان کا ازالہ کیا جا سکے اور منصوبے کے علاقے میں رہنے والے شدید متاثرہ افراد کے مفادات کو تحفظ فراہم کیا جا سکے ایسے تمام افراد کا تعین سروے کے

دوران حاصل کئے گئے اعداد وشمار کی روشنی میں کیا گیا ہے۔مختلف سوالناموں کے ذریعے متاثرہ افراد کے ذریعہ معاش کا جائزہ لیا گیا تو یہ بات سامنے آئی کے 33 زمیندار گھرانے اور 8 بے زمین گھرانے شدید متاثرہ گھرانوں کی فہرست میں شامل ہیں ان کی آمدن اور گھریلو ضروریات کا زیادہ تر انحصار متاثرہ زمین پر ہے اور اس مقصد کے لئے LRIP تشکیل دیا گیا ہے تاکہ ان کے معیار زندگی کو بہتر بنایا جاسکے۔اس منصوبے میں پیڈو کے کردار کو واضح کیا گیا ہے۔پیڈو اس پروگرام کے نفاذ کے لئے ایک NGO یا مشیر (کنسلٹنٹس) کی خدمات حاصل کرے گی۔ پروجیکٹ منیجمنٹ آرگنائزیشن/منصوبے کی انتظامی تنظیم (PMO) کی ذمے داری ہوگی کہ وہ ٹھیکیدار کے معاہدے میں یہ شِق (جملہ) شامل کرکے پروجیکٹ کی تعمیر وتکمیل میں مقامی ہنرمند اور غیر ہنرمند افراد کو ان کی اہلیت کے مطابق ملازمتیں فراہم کی جائیں اور منصوبہ کے بجلی پیدا کرنے کے ابتدائی مرحلے میں بھی پیڈو متاثرہ افراد کو روزگار دینے میں ترجیح دے گی۔متاثرہ خاندانوں سے تعلق رکھنے والے مرد اور خواتین دونوں کو پیشہ ورانہ ٹیکنیکی تربیت حاصل کرنے اور اس مقصد کے لئے کسی بھی ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر کو منتخب کرنے کا حق حاصل ہوگا۔

LRIP کے منصوبے پر عمل درآمد کے لئے 150 ملین روپے اور 0.965 ملین ڈالر کی ابتدائی رقم مختص کی گئی ہے۔LRIP پر عملدرآمد کا دورانیہ 4 سال پر محیط ہوگا۔اس پلان کی سرگرمیوں اور پیشہ ورانہ تربیت پر عمل درآمد کا شیڈول تیار کیا جائے گا توقع کی جاتی ہے کہ LRIP پر عمل درآمد اس وقت شروع ہو گا جب گبرال کالام پن بجلی پروجیکٹ تعمیراتی مرحلے کے ابتدائی مرحلے میں ہوگا۔

مشاورت، شرکت اور معلومات کی تشہیر

31 اگست 2019ء سے لے کر 14 نومبر 2019ء تک پروجیکٹ سے وابستہ اور متاثرہ افراد سے وسیع مشاورت کی گئی ان افراد میں خواتین بھی شامل رہیں یہ مشاورت تمام فریقین کے ساتھ شرکتی انداز میں ہوئیں۔اس کے علاوہ مشاورت کے لئے مختلف طریقے اختیار کئے گئے جس میں سوالنامہ غیر رسمی بات چیت اور مشاورتی سیمینار منعقد کئے گئے یہ مشاورتی ملاقاتیں معلومات کے تبادلے اور اتفاق رائے میں بہت مفید ثابت ہوئیں۔ان ملاقاتوں کے دوران پروجیکٹ کے مختلف اجزاء اور ان سے متعلق سرگرمیوں اور ان کے اثرات کی تشخیص پر تفصیلی بات چیت ہوئی جس میں معاوضے اور الاؤنس (مالی امداد) کی ادائیگی اہلیت کا معیار اور اہلیت کے لئے متعین کردہ حتمی تاریخ معاوضے کی ادائیگی اور متاثرہ افراد کی بحالی کے حقوق کی تفصیل اور شکایات کے ازالے پر (سیر حاصل گفتگو کی گئی۔مندرجہ ذیل ٹیبل (سانچہ) مختلف سطح پر ہونے والی مشاورت کا خلاصہ پیش کرتا ہے جس میں مقامی سطح سے لے کر صوبائی سطح تک کی مشاورت شامل ہے۔

ٹیبل نمبر 2 مشاورتوں کا خلاصہ

سلسلہ وار نمبر	اجلاس کا مقام	تاریخ	شرکاء کی تعداد		مشاورتی اجلاس کی تفصیل
			مرد	عورت	
1	ویئر (بند) اور بجلی گھر (پاور ہاؤس)، ٹرانسمیشن/بجلی کی لائن اور راہداری کے مقامات	31 اگست سے 1 ستمبر 2019ء	249	36	44 اجلاس ہوئے
2	اشوران اور کنائے گاؤں	17 اکتوبر 2019	23	4	2 اجلاس ہوئے
3	سوات اور پشاور کے شہر	اکتوبر اور نومبر 2019	12	0	سرکاری عہدیداران سے 7 ملاقاتیں ہوئیں

	معلومات کے حتمی اعلان کی ورکشاپس				
4	پیڈو کمپلیکس، پشاور	21اکتوبر 2019	24	3	محکمانہ عہدیداران
5	محکمانہ عہدیداران سے ان کے آفس میں ملاقاتیں	21اکتوبر 2019	24	۔	محکمانہ عہدیداران
6	گولڈن سٹار ہوٹل کالام	7نومبر 2019	70	۔	متاثرہ افراد، حکومتی محکمے، عوامی نمائندے، سول سوسائٹی/ غیر منافع بخش تنظیمیں
7	ویئر (بند) کے نزدیک کنائی گاؤں میں عمر محمد کے گھر مشاورتی اجلاس	14نومبر 2019	۔	12	خواتین کے ساتھ مخصوص نشست
8	متوقع پاور ہاؤس کے مقام، پلیر گاؤں میں مشاورتی اجلاس	14نومبر 2019	۔	9	خواتین کے ساتھ مخصوص نشست

مشاورتی اجلاس میں شامل تمام شرکاء نے پروجیکٹ کی افادیت کو تسلیم کیا اور درخواست کی کہ اس پروجیکٹ کے فوائد کو مقامی آبادی تک پہنچایا جائے اس کے ساتھ متاثرہ مرد وخواتین نے خدشات کا اظہار بھی کیا، جن میں زرعی زمین کو پہنچنے والے نقصان کو کم سے کم سطح پر لانے کی درخواست کی گئی، اراضی، تعمیرات اور درختوں کے معاوضے کی ادائیگی کو مارکیٹ کے نرخوں کے مطابق طے کرنے کا مطالبہ کیا گیا اور پروجیکٹ کے شروع ہونے پر مقامی افراد کو نوکریوں میں فوقیت دینے کا بھی مطالبہ کیا گیا۔ اس کے علاوہ شکایات کے ازالے کے لئے مناسب طریقہ کار طے کرنے پر بھی زور دیا گیا۔ متاثرہ افراد کی بحالی کے پلان کی تشہیر مناسب طریقے سے کرنے پر زور دیا گیا تاکہ تمام اہم مشاورتی فریقین تک معلومات کی آسان رسائی ہو اور پیڈو کی ویب سائٹ اور دیگر نمایاں جگہوں پر اس پلان کو پوسٹ کیا جائے۔ پروجیکٹ کی تیاری کے کام کے دوران منصوبے سے متصل علاقے میں کام کرنے والی غیر سرکاری تنظیموں سے بھی مشورہ کیا گیا۔ غیر سرکاری تنظیموں نے اس منصوبے کو مثبت قرار دیا اور ساتھ ہی ساتھ متاثرہ افراد کو معاوضے کی بروقت ادائیگی اور منصوبے کی تعمیر کے دوران ماحولیاتی مسائل کو اچھے انداز سے نمٹنے کا اہم مشورہ دیا۔ مقامی افراد کے لئے روزگار اور متاثرہ افراد کے لئے ترتیب دیئے گئے پروگرام پر عمل درآمد کو یقینی بنانے پر بھی زور دیا گیا۔

شکایت کے ازالے کا طریقہ کار

پراجیکٹ کی سطح پر ماحولیاتی اور سماجی کارکردگی (خصوصاً معاوضے اور بحالیءامداد) کے بارے میں متاثرہ افراد و اداروں اور دیگر فریقوں کے خدشات اور شکایات کے حل کے حصول، ان کی جانچ پڑتال اور ان کی سہولت کے لئے ایک پروگرام کے تحت خصوصی شکایات کے ازالے کا طریقہ کار قائم کیا جائے گا۔ پیڈو اس پروگرام کے توسط سے متاثرہ افراد کی طرف سے کسی بھی عدم اطمینان اور شکایات کو دور کرنے کے لئے شکایات کے ازالے کے طریقہ کار کی پیروی کرے گی تاکہ متاثرہ افراد اور دیگر ادارہ جات و افراد (اسٹیک ہولڈر) کو شکایات کا وقتی، جلد، شفاف اور منصفانہ حل پیش کیا جا سکے۔ اس کے علاوہ متعلقہ مقامی آبادیوں کے افراد جو یہ یقین رکھتے ہیں کہ وہ عالمی بینک کے تعاون سے چلنے والے اس منصوبے سے منفی طور پر متاثر ہوئے ہیں، وہ شکایات کے

ازالے کے پروجیکٹ کی سطح پر طے شدہ طریقہ کار یا عالمی بینک کی شکایات کے ازالے کے طریقہ کار کے ذریعے اپنی شکایات کو درج اور ان کا حل حاصل کر سکتے ہیں۔

ادارہ جاتی انتظام کاری اور پراجیکٹ پر عمل درآمد کا بندوبست

پیڈو پروگرام اور منصوبے پر عمل پذیر کرنے کی ذمہ دار ہے۔ محکمہ پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ اور محکمہ توانائی بھی نمایاں متعلقہ ادارہ جات ہیں۔ منصوبے کے رہنما اصولوں کے مطابق اور مربوط طریقے سے پروگرام پر عمل درآمد کے لئے حکومتی سطح پر ایک پروگرام اسٹیئرنگ کمیٹی تشکیل دی جائے گی۔ جس کے ممبران میں محکمہ پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ، محکمہ توانائی و بجلی، پیڈو اور دیگر متعلقہ محکموں کے سینئر افسران شامل ہوں گے۔ پیڈو منصوبے پر عمل درآمد کرنے کی ذمہ دار ہے جو منصوبے سے متعلق ڈیزائن، اراضی کے حصول اور آبادکاری/ متاثرہ افراد کی بحالی، ماحولیات، تعمیراتی کاموں، پروگرام کی نگرانی اور منصوبوں پر عمل درآمد کی مجموعی طور پر ذمہ دار ہوگی۔ پیڈو اس پروگرام اور اسکے ماتحت منصوبوں کو پروگرام مینجمنٹ آرگنائزیشن (پی ایم او) کے ذریعہ عملدرآمد کرے گی جو پروجیکٹ سے متعلق تمام سرگرمیوں کی منصوبہ بندی اور ان کے نفاذ کا ذمہ دار ہوگی، بشمول سماجی اور ماحولیاتی حفاظتی انتظامات۔ پی ایم او ایک انوائرمنٹ اینڈ سوشل (سماجی ترقی اور ماحولیات) کا یونٹ قائم کرے گا جس میں ایک (1) ڈائریکٹر سوشل/ سماجی ترقی، ایک (1) ڈائریکٹر ماحولیات، دو (2) سماجی ترقی کے ڈپٹی ڈائریکٹر اور دو (2) ماحولیات کے ڈپٹی ڈائریکٹر اور دیگر ضروری عملہ شامل ہیں۔ یہ یونٹ ضلعی اور تحصیلی انتظامیہ اور دیگر متعلقہ اداروں اور افراد، متاثرہ افراد (خواتین وحضرات) کی کمیٹیوں، سماجی اور ماحولیاتی تحفظات کے اداروں، اور تھرڈ پارٹی مانیٹرنگ ایجنسی (غیر جانب دار نگرانی کا ادارہ/ ماہر افراد) کے ساتھ مل کر پروجیکٹ کے منفی سماجی اور ماحولیات اثرات کو کم اور زائل کرنے کی انتظام کاری کے لئے کام کرے گا۔

لاگت اور مالی اعانت

پروجیکٹ کے تحت سماجی اور ماحولیاتی اثرات کو زائل کرنے کے لئے معاوضے اور مالی امداد اور اس سے متعلقہ انتظامی امور کی لاگت سمیت ان پر عمل درآمد کی لاگت، پروگرام اور متعلقہ منصوبوں کے بجٹ کا مجموعی حصہ ہوگی۔ پیڈو منصوبے سے متعلقہ مالی اعانت کے حصول کے لئے ذمہ دار ہوگی۔ بجٹ میں معاشی طور پر کمزور اور شدید متاثرہ افراد کی خاص طور پر بحالی اور انکے روزگار کی بحالی کے لئے اضافی معاونت بھی شامل کی گئی ہے۔ منصوبوں کے تعمیراتی کام کے آغاز سے قبل معاوضے اور آبادکاری/ بحالی امداد کی ادائیگی مکمل کی جائے گی۔ متاثرہ افراد کی بحالی کے ہر منصوبہ کے پلان میں معاوضہ، آبادکاری اور بحالی امداد کے طریقہ کار شامل ہوں گے۔ بحالی اور مقامی علاقہ کے ترقیاتی پروگراموں سمیت پلان کی اندازاً لاگت کا تخمینہ، مجموعی طور پر پروجیکٹ کے لئے 3914.4 ملین روپے/ 25.18 ملین امریکی ڈالر مختص کر دیئے گئے ہیں۔

نگرانی اور جانچ پڑتال

پروگرام اور منصوبے کے عملدرآمد میں تیزی لانے کے مختلف مراحل میں پیش آنے والی رکاوٹوں کی بروقت شناخت، تجزیہ اور ان کے خاتمے کے لئے نگرانی اور جانچ پڑتال کا طریقہ کار طے کیا جائے گا جس میں پالیسی کے اصولوں، اہداف، بجٹ اور دوبارہ بحالی کے پلان کی روشنی میں عمل درآمد کا جائزہ لیا جائے گا۔ PMO سوشل (سماجی ترقی)، ماحولیات اور آئی ٹی سٹاف کی مدد سے ایک مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم (MIS) قائم کرے گا۔ جس کی مدد سے سماجی و معاشی سروے، اراضی کے حصول، متاثرہ افراد کی بحالی اور معاوضوں کی ادائیگی اور متعلقہ اداروں کی جمع کردہ معلومات کی مدد سے ایک عدد ڈیٹا بیس بنائے گی جو کہ بعد میں MIS کا لازمی حصہ بن جائیں گے۔ اس سلسلے میں PMO کسی قابل اور تجربہ کار کنسلٹنٹس/ ماہرین کی خدمات حاصل کرے گی تا کہ متاثرہ افراد کی بحالی کے پلان پر عمل درآمد کو یقینی بنایا جا سکے۔ اس پلان پر عمل درآمد کے لئے عالمی بینک کے مشورے اور غیر جانبدار نگرانی کے ادارے کو منصوبے کی نگرانی کیلئے چنا جائے گا۔ تا کہ وہ اس منصوبے کی نگرانی اور معلومات کی تصدیق کے لئے متاثرہ افراد کی بحالی کے پلان کے عمل درآمد کے بارے میں مکمل جانچ پڑتال کی رپورٹ دے۔